مولانا سمیع الحق مدظلہ

تعارف و تبصرہ کتب

مؤتمر المصنفین کی تازہ اور تاریخی پیش کش "ارباب علم و کمال اور پیشہ رزق حلال" طبع ہوکر منظر عام پر آ گئی ہے۔ جو مولانا عبد القیوم حقانی کی تصنیف ہے۔ مولانا مفتی غلام الرحمان کا تحقیقی رسالہ "عقیقہ کی شرعی حیثیت" بھی شائع ہوگیا ہے دونوں کتابوں پر پیش لفظ جناب مدیر الحق مولانا سمیع الحق مدظلہ نے تحریر فرمایا ہے ذیل میں وہی تحریر بطور تبصرہ و تعارف کے پیش خدمت ہے (ادارہ)

ارباب علم و کمال اور پیشۂ رزق حلال تصنیف مولانا عبد القیوم حقانی۔ صفحات ۲۳۲۔ کتابت معیاری، طباعت عمدہ اور مضبوط گولڈن جلد بندی۔ قیمت ۱۵ روپے۔ ناشر مؤتمر المصنفین۔ دار العلوم حقانیہ، اکوڑہ خٹک پشاور

اسلام میں علم دین کے حصول، تعلیم و تدریس، اشاعت و تبلیغ اور خدمتِ علم، عبودیت اور خدا تعالیٰ کی بندگی میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں اور الحمد للہ کہ اسلام نے جس قدر اس کے حصول پر زور دیا ہے۔ مسلمانوں نے اسی قدر اشتیاق سے اس کو حاصل کیا ہے۔ اور یہ پھر کسی قوم، قبیلے، خاندان، فرد، ملک یا زبان اور تہذیب کے ساتھ خاص نہیں رہا۔ بلکہ ہر طبقہ اور ہر پیشہ سے تعلق رکھنے والوں نے علم دین کو اپنی میراث سمجھ کر حاصل کیا ہے اور اس کے حصول و اشاعت میں اس امت کے افراد نے جس انہماک کا مظاہرہ کیا ہے دنیا کی کوئی اگلی پچھلی قوم مجموعی اعتبار سے اس بارے میں بھی مسلمان قوم کی ہمسری نہیں کر سکتی۔ مسلمانوں نے ہر زمانے میں دینی علوم و معارف کو اصل سرمایۂ افتخار سمجھا۔ وہ مختلف پیشوں میں لگے رہے۔ انسانی حاجات، معاشرتی تقاضوں اور سوسائٹی کی ضرورتوں کے پیش نظر انہوں نے مختلف روزگار اپنائے، اپنے ہاتھ پاؤں کی کمائی سے کسبِ معاش اور رزقِ حلال پر توجہ دی۔ زندگی کے مختلف شعبوں میں اپنی حیثیت اور ذمہ داری کے کام کیے۔ مگر بایں ہمہ وہ علم دین سے کسی لمحہ بھی جدا نہیں ہوئے بلکہ معاشی کاروبار بھی جاری رکھا۔ پیشوں اور معاشی وسائل کی تقسیم جو آج قوموں کے اندر باہمی تفریق، نفرت تشتت اور انتشار کا باعث بنی ہوئی ہے۔ اسلام میں اس کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ اسلام میں کوئی پیشہ، کوئی

کاروبار، کوئی صنعت وحرفت اختیار کرنا باعث عار اور عیب نہیں، پیشہ کو باہمی تفریق و امتیاز کا باعث قرار دینا اسلامی فکر نہیں یہ عجمی اور مغربی ذہن کی پیداوار ہے۔

فاضل محترم برادر گرامی قدر حضرت مولانا عبدالقیوم حقانی کی تازہ تصنیف "ارباب علم وکمال اور پیشۂ رزق حلال" اس موضوع کی تشریح اور اسی عنوان کی توضیح ہے۔ موجودہ حالات، وقت کی ضرورت، مسلمانوں کو علمی انحطاط کا احساس دلانے، اسلام کی نشاۃ ثانیہ کی تحریک، قومی اور ملی اقدار کے تحفظ، علم نبوت کے فروغ علمی و دینی قیادت کی تشکیل، علماء اور صالحین امت کا احترام، نوجوانوں میں دینی اور معاشرتی اصلاح اور علمی ذمہ داریوں کے سنبھالنے میں مؤثر انگیخت کا ذریعہ ہوگی۔

مولانا عبدالقیوم حقانی اس سے قبل بھی کئی ایک علمی وتاریخی اور وقیع کتابیں لکھ چکے ہیں۔ موصوف کے دارالعلوم میں کامیاب تدریسی مشاغل، علمی و مطالعاتی انہماک، والد مکرم استاذ العلماء شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق رحمۃ اللہ علیہ کے امالی ترمذی اور افادات پر کام و استفادہ، قدیم مآخذ کے ساتھ جدید عربی اردو کتابوں پر وسیع نظر کی وجہ سے یہ کتاب بھی ان کی دیگر تصنیفات کی طرح بہت سی خصوصیات کی حامل ہے۔ موصوف ابھی تو جواں سال عالم اور صحیح معنوں میں دشت علم وتحقیق کے مسافر ہیں۔ ان کی عمر اور مطالعہ کے ساتھ ساتھ ان کی معلومات، ان کے علم، ان کی وسعت نظر اور ان کی تصنیف وتالیف کی پختگی میں مزید ترقی ہوگی۔ انشاءاللہ۔

"ارباب علم وکمال اور پیشۂ رزق حلال" میں بھی مصنف نے جدید طرز کی نئی اور اچھوتی طرز تحریر سے جس طرح اپنے موضوع کی وضاحت و اہمیت اور اسی سلسلہ میں سلف صالحین کے مقام کی دینی اور تاریخی عظمتوں کا نقشہ آنکھوں کے سامنے آجاتا ہے۔ اور اچھے اچھے لکھے پڑھے لوگوں کی آنکھیں کھل جاتی ہیں۔ اور غالباً یہی وجہ ہے کہ مراد آباد (بھارت) کے بزرگ عالم دین حضرت مولانا افتخار فریدی صاحب مدظلہ نے صنعت وحرفت کی انقلاب انگیز ترقی و توسیع کے اس دور میں بھی مختلف، جدید اور ترقی یافتہ زبانوں میں اس کتاب کا ترجمہ کرنے کا عزم ظاہر فرماکر اس کی زیادہ سے زیادہ اشاعت پر زور دیا ہے۔

اس کتاب کا مطالعہ ان لوگوں کے لئے بھی زیادہ نافع ہوگا جو مشیخت اور علمی تقدس میں گم ہو کر زندگی کے اس عملی میدان سے بے تعلق ہو کر بیٹھ گئے ہیں ــــ ماہنامہ الحق نے کتابی صورت سے قبل اس سلسلہ مضامین کو باقاعدگی سے شائع کیا۔ پاکستان کے معروف علمی و دینی اور ادبی جرائد کے علاوہ مرکز علم دارالعلوم دیوبند کے ماہنامہ "دارالعلوم" نے بھی بڑے اہتمام سے اس کی قسط وار اشاعت کا سلسلہ جاری رکھا۔

یہ سب کچھ مصنف کی قلم کی برکت، ان کے خلوص اور بالخصوص محدث کبیر، فاتح شریعت، شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے نسبت تلمذ، شرف خدمت اور عشق ومحبت کی حد تک ان سے

وارفتگی اور اس کے نتیجے میں حضرت شیخؒ کی پُرخلوص دعاؤں کی برکتیں ہیں۔ ورنہ موضوع اپنی اہمیت کے باوجود خشک ہے اور اسماء الرجال کی طرز کے تذکرہ و تعارف سے آگے پھیلانا کارے دارد۔ جس کے لئے ذوق سلیم، طبعی مناسبت اور دل گردہ چاہئے۔ پھر خود حضرت امام سمعانیؒ نے "الانساب" میں جس اختصار اور بقدر ضرورت تعارف پر اکتفا کیا ہے۔ وہ آج کے دور میں علمی و ادبی اور مطالعاتی عیاشیوں کے عادی اذہان کب قبول کر سکتے ہیں۔ جناب حقانی صاحب کے اس علمی و دینی، تاریخی اور دلچسپ ادبی ذخیرے سے انشاء اللہ اہل علم اور ارباب دانش بھرپور نفع اٹھائیں گے۔ اور عام اصحاب ذوق حضرات بھی اپنی تشنگی بجھانے کا سامان وافر پائیں گے۔

پیش نظر کتاب کی ایک اہم خوبی زبان کی دلکشی، انداز و اسلوب کی رعنائی، طرز تحریر کی سلاست، روانگی اور شگفتگی ہے اور سب سے بڑھ کر یہ کہ عبارت میں نہ اغلاق ہے نہ دشوار پسندی، نتیجہ یہ ہے کہ آدمی اضطراب اور تردد کے ساتھ کتاب اٹھاتا ہے لیکن جب مطالعہ شروع کر دیتا ہے تو پھر وہ اس وقت تک ہاتھ سے جدا نہیں ہوتی جب تک ختم نہ ہو جائے۔

ہماری دعا ہے کہ مصنف عزیز نے علمی، عملی اور تاریخی سے سلف صالحین کے افکار و اعمال صالح سے متعلق جن نئے گوشوں کو اجاگر کیا ہے اور اسلام کی نشاۃ ثانیہ کے لئے جس فکر و نظر کی ضرورت ظاہر کی ہے خدا کرے کہ اسے ہماری ملت کے خواص اہل علم، قومی راہنما، ارباب بست و کشاد بالخصوص علمی و دینی حلقے اور اسلامی و دینی تنظیمیں بھی محسوس کر سکیں اور انہیں عملی میدان میں سلف صالحین کی طرح زندگی کا لائحہ عمل مرتب کرنے کی سعادت حاصل ہو اور مصنف کو اسلامی علوم و معارف اور دین اسلام کی مزید خدمت کی توفیق ارزانی ہو اور وہ دین و ملت اور اسلامی علوم و معارف کی بہتر سے بہتر خدمت کر سکیں۔ (آمین)

عقیقہ کی شرعی حیثیت تصنیف، مولانا مفتی غلام الرحمٰن۔ صفحات ۹۶۔ حسین اور دلکش ٹائیٹل۔ قیمت ۱۳ روپے

موجودہ دور میں جب کہ داخلی طور پر مسلمانوں کے باہمی افتراق و انتشار اور تشتت و افتراق سے ملت مسلمہ روبہ تنزل و انحطاط ہے۔ اور ان کے اپنے اعمال سے دین اسلام کے غلبہ و عروج اور نفاذ و ترویج کے مشن کو نقصان پہنچ رہا ہے۔ باہر کے خارجی عوامل باطل قوتیں، لادین طاقتیں بالخصوص مستشرقین نے دین اسلام کے آفاقی حقائق، تعلیمات، ہدایات نظام اسلام کی جامعیت، معاشرت و تہذیب کے لحاظ سے اخلاقی اقدار کی علمبردار تمدن کو اپنے فرسودہ اور رکیک پروپیگنڈہ بے بنیاد اعتراضات اور غلط عقائد و نظریات کی بھرپور لٹریچر کی اشاعت و تقسیم سے ملت اسلامیہ کو زک پہنچانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ حدیث سے انکار قطعی نصوص سے بغاوت، مسلمات دین کے خلاف زہریلے لٹریچر کی اشاعت و تقسیم تو ان کا عام معمول ہے۔ اسلام کی عام تعلیمات مسائل، اور نبوی سنن تک کو ہدف بنا کر الحاد و بدعت کے جال پھیلائے جا رہے ہیں۔ چنانچہ بعض